بسم اللہ الرحمن الرحیم

بریلویت

تاریخ وعقائد

مؤلف: امام العصر علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمہ اللہ

ترجمہ: عطاء اللہ ثاقب رحمہ اللہ

ادارہ ترجمان السنہ

رحمان مارکیٹ غزنی اسٹریٹ اردو بازار لاہور

مسلم ورلڈ ڈیٹا پروسیسنگ پاکستان

وتدریس میں مشغول ہو گئے۔ پھر حجاز تشریف لے گئے' وہاں آپ رحمہ اللہ کے اوپر حاسدین نے بہت الزامات لگائے۔ آپ کو گرفتار کرلیا گیا مگر بری ہونے پر ایک دن بعد چھوڑ دیا گیا۔

آپ واپس ہندوستان تشریف لے آئے۔ یہاں بھی آپ پر تکفیری فتووں کی بوچھاڑ کردی گئی۔ آپ نے تمام تکالیف برداشت کر کے ہندوستان کو قرآن وحدیث کے علوم سے منور کیا اور عصبیت و جمود کی زنجیروں کو پاش پاش کیا۔

آپ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ایک نعمت تھے۔ ارض ہندوستان پر آپ کے بہت زیادہ احسانات ہیں۔ قرآن وحدیث کے علوم سے دلچسپی رکھنے والے آپ کی علمی قدر ومنزلت پر متفق ہیں۔ جزاہ اللہ خیرا![33]

مزید فرماتے ہیں:

سید نذیر محدث رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ زیادہ تر تدریس میں مشغول رہے۔ اس لیے آپ کی تصنیفات بہت زیادہ نہیں۔ آپ کی مشہور تصانیف میں معیار الحق' ثبوت الحق' مجموعۃ الفتاوی' رسالۃ الولی باتباع النبی صلی اللہ علیہ وسلم' وقعۃ الفتویٰ ودافعۃ البلوی اور رسالہ فی ابطال عمل المولد شامل ہیں۔

البتہ آپ کے فتاویٰ کو اگر جمع کیا جائے تو کئی ضخیم جلدیں تیار ہو جائیں۔ آپ کے شاگردوں کے کئی طبقات ہیں۔ ان میں سے جو معروف ومشہور ہیں' ان کی تعداد ایک ہزار کے لگ بھگ ہے۔ بقیہ شاگرد ہزاروں سے متجاوز ہیں۔

آپ رحمہ اللہ تعالیٰ کے مشہور تلامذہ میں سید شریف حسین' مولانا عبداللہ غزنوی' مولانا عبدالجبار غزنوی' مولانا محمد بشیر السّہسوانی' سید امیر حسین' مولانا امیر احمد الحسینی السّہسوانی' مولانا عبدالمنان وزیر آبادی' مولانا محمد حسین بٹالوی' مولانا عبداللہ غازی پوری' سید مصطفیٰ ٹونکی' سید امیر علی ملیح آبادی' قاضی ملا محمد پشاوری' مولانا غلام رسول' مولانا شمس الحق ڈیانوی' شیخ عبداللہ المغربی' شیخ محمد بن ناصر بن المبارک النجدی اور شیخ سعد بن حمد بن عتیق ہیں۔